سیاحت کے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان

عالمی سطح پر مسابقتی، شمولیت پر مبنی اور پائیدار سیاحتی معیشت کی تعمیر

ہندوستان اپنی تہذیبی وراثت، قدرتی تنوع، روحانی کشش اور سیاحت سے وابستہ بڑھتی ہوئی معیشت کی بدولت بتدریج ایک اہم عالمی سیاحتی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ سیاحتی مقامات پر بنیادی سہولیات کی بہتری، رابطے کے ذرائع میں توسیع، ڈجیٹل پلیٹ فارم، سفر کو آسان بنانے کے اقدامات اور عالمی سطح پر تشہیر کے ذریعہ یہ شعبہ اب زیادہ معیاری اور پرکشش سیاحتی تجربات فراہم کرنے کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پائیدار اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی ترقی پر بھی توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ سیاحت سے مقامی لوگوں کے روزگار کو فروغ ملے، مقامی برادریوں کی شراکت داری بڑھے، ورثے کا تحفظ یقینی ہو اور عالمی سیاحتی مقام کے طور پر ہندوستان کی طویل مدتی مسابقتی صلاحیت مضبوط ہو۔

قومی ترقی کے ایک اہم محرک کے طور پر سیاحت

سیاحت ہندوستان کی اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور علاقائی ترقی کے اہم محرکات میں سے ایک بن کر ابھری ہے۔ یہ محض سیاحت تک محدود ایک صنعت نہیں ہے، بلکہ اس سے مہمان نوازی، نقل و حمل، دست کاری، غذائی خدمات، صحت و تندرستی، ثقافت اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کا ایک وسیع نظام وابستہ ہے، جو ہندوستان کے شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں لوگوں کے لیے روزگار اور ذریعۂ معاش کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ ملک میں اندرونی سیاحت کے ریکارڈ سطح پر پہنچنے اور غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں مسلسل مضبوط بحالی کے ساتھ، یہ شعبہ مقامی معیشتوں کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مالا مال ثقافتی اور قدرتی ورثے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے میں بھی تیزی سے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

آج یہ شعبہ اپنے وسیع دائرۂ کار اور تیز رفتار پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے:

- ❖ 2024 میں ملکی سیاحوں کے 2.9 ارب دورے ریکارڈ کیے گئے، جو کووڈ وبا سے پہلے کی سطح سے بھی زیادہ ہیں۔
- ❖ 2025 میں تقریباً 2.02 کروڑ بین الاقوامی سیاح ہندوستان آئے۔

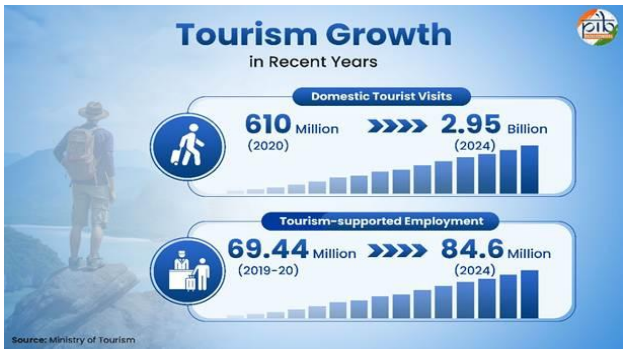
❖ مالی سال 2023-24 میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں15.73 لاکھ کروڑ روپے کا حصہ ڈالا، جو ملکی معیشت کا 5.22 فیصد ہے۔



❖ 2023-24 میں سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے سے 8 کروڑ 46 لاکھ روزگار کے مواقع کو سہارا ملا۔

❖ 2025 میں بین الاقوامی سیاحت سے تقریباً 31.7 ارب امریکی ڈالر کی آمدنی حاصل ہوئی۔

تاہم، ہندوستان میں سیاحت کی ترقی کی کہانی محض سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد تک محدود نہیں ہے۔ ملک کا بے مثال ثقافتی ورثہ، متنوع قدرتی مناظر، روحانیت، صحت و تندرستی کی روایات اور سیاحت کے منفرد تجربات اسے دنیا کے ایک سرکردہ سیاحتی مقام کے طور پر ابھرنے کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔



ہندوستان کی سیاحتی سبقت: تنوع، طلب اور عالمی اثر و رسوخ

ہندوستان کی سیاحت کی سب سے بڑی طاقت یہاں دستیاب سیاحتی تجربات کا غیر معمولی تنوع ہے۔ ایک ہی ملک میں سیاح قدیم تہذیبوں، زندہ ثقافتی روایات، مقدس زیارت گاہوں، متنوع جنگلی حیات سے مالا مال سرسبز جنگلات، برف پوش پہاڑوں، رنگا رنگ تہواروں، مختلف النوع کھانوں اور دنیا بھر میں معروف صحت و تندرستی کے طریقوں سے روشناس ہو سکتے ہیں۔ مادی اور غیر مادی ورثے کا یہ منفرد امتزاج بھارت کو سال بھر مختلف دلچسپیوں کے حامل سیاحوں کی ضروریات پوری کرنے کے قابل بناتا ہے۔

ہندوستان کے سیاحتی اثاثوں میں شامل ہیں:

- یونیسکو کے عالمی ورثے کے 44 مقامات، جو ملک کے مالا مال ثقافتی اور قدرتی ورثے کی عکاسی کرتے ہیں۔
- جنگلی حیات اور قدرتی سیاحت کے فروغ میں معاون 106 قومی پارک اور 18 حیاتیاتی تنوع کے محفوظ علاقے۔
- زیارت گاہوں، تاریخی یادگاروں، عجائب گھروں، محفوظ جنگلات، ساحلوں، جزیروں اور ثقافتی مناظر کا ایک وسیع سلسلہ۔
- دست کاری، کھانوں، تہواروں، فنون لطیفہ، یوگا اور آیورویدکی مالا مال روایات، جو دنیا بھر سے سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہیں۔

سیاحت کے اہم شعبے

ہندوستان میں سیاحت کی مختلف اقسام اور شعبے موجود ہیں، جن میں ترقی کے وسیع امکانات ہیں۔ ان کے ذریعے مختلف دلچسپیوں کے حامل سیاحوں کی ضروریات پوری کرنے اور سال بھر سیاحت کے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

روحانی اور مذہبی سیاحت

ہندو مت، بدھ مت، جین مت اور سکھ مت کی جائے پیدائش ہونے کے ناطے بھارت دنیا کے اہم ترین مذہبی اور زیارتی مقامات کا مرکز ہے۔ چار دھام، کاشی اور ایودھیا کے مقدس مذہبی مقامات سے لے کر بودھ گیا، امرتسر، تروپتی اور پوری کی مقدس زیارت گاہوں تک، روحانی سیاحت ہر سال لاکھوں ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرتی ہے۔ رابطے کے ذرائع، بنیادی ڈھانچے اور سیاحوں کے لیے سہولتوں کی فراہمی میں مسلسل سرمایہ کاری سے عالمی روحانی سیاحتی مقام کے طور پر بھارت کی حیثیت مزید مستحکم ہو رہی ہے۔

بدھ مت کے سیاحتی راستے اور سرحد پار ثقافتی روابط

ہندوستان کا بدھ مت سے وابستہ ورثہ ایشیا اور دنیا کے دیگر خطوں سے آنے والے زائرین اور محققین کو مسلسل اپنی جانب متوجہ کر رہا ہے۔ بھگوان بدھ کی زندگی سے وابستہ مقامات کے ساتھ ساتھ مشترکہ تہذیبی اور ثقافتی روابط بھارت کے مذہبی اور ثقافتی سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر کردار کو مزید مستحکم کرتے ہیں۔

تاریخی ورثے اور ثقافتی سیاحت

ہندوستان کی مالا مال تہذیبی میراث یہاں کے قلعوں، محلات، مندروں، آثارقدیمہ کے مقامات، عجائب گھروں اور تاریخی شہروں میں نمایاں طور پر جھلکتی ہے۔ ان مادی ورثوں کے ساتھ ملک کی متحرک اور زندہ ثقافتی روایات، مثلاً کلاسیکی رقص، موسیقی، تہوار، دست کاری اور علاقائی پکوان، سیاحوں کو تاریخی یادگاروں سے آگے بڑھ کر ثقافت کو قریب سے جاننے اور اس کا تجربہ کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ تمام عناصر مل کر نسل در نسل بھارت کے ثقافتی ورثے کے غیر معمولی تسلسل اور اس کی دائمی زندگی کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔



ویرویکش مندر، ہمپی، کرناٹک

صحت و تندرستی، یوگا اور طبی سیاحت

ہندوستان صحت و تندرستی سے متعلق سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھرا ہے، جہاں دنیا بھر سے سیاح جامع صحت اور جسمانی و ذہنی تندرستی کے حصول کے لیے آتے ہیں۔ یوگا، جسے عالمی سطح پر بھارت کا دنیا کے لیے ایک تحفہ تسلیم کیا جاتا ہے، آیوروید، قدرتی طریقۂ علاج اور روایتی طریقہ ہائے علاج کے ساتھ اس تیزی سے ترقی کرتے ہوئے شعبہ کی بنیاد ہے۔ ان سہولتوں کے ساتھ عالمی معیار کی طبی سہولتوں اور اعلیٰ معیار

کے کفایتی علاج نے بھی طبی سیاحت کے ایک ترجیحی مرکز کے طور پر بھارت کی حیثیت کو مزید مستحکم کیا ہے۔



ماحول دوست اور جنگلی حیات سے متعلق سیاحت

ہندوستان کے متنوع قدرتی ماحولیاتی نظام فطرت سے قربت پر مبنی سیاحت کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں۔ قومی پارک، ٹائیگر ریزرو، آبی علاقے، مینگروو کے جنگلات، حیاتیاتی تنوع کے محفوظ علاقے اور ہمالیہ کے قدرتی مناظر جنگلی حیات کی سیر، پرندوں کے مشاہدے، پہاڑی راستوں پر پیدل سفر، سمندری کچھوؤں کے تحفظ سے متعلق مخصوص سیاحتی راستوں اور فطرت سے متعلق معلوماتی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ذمہ دارانہ ماحول دوست سیاحت مقامی برادریوں کے لیے روزگار کے پائیدار مواقع بھی پیدا کر رہی ہے اور قدرتی مساکن کے تحفظ اور ان کی حفاظت کو بھی فروغ دے رہی ہے۔



ڈبل ڈیکر لیونگ روٹ برج (زندہ جڑوں کا دو منزلہ پل)، چیراپونجی، میگھالیہ

دیہی، ہوم اسٹے اور کمیونٹی پر مبنی سیاحت



ہماچل پردیش میں ہوم اسٹے

روایتی سیاحتی مقامات سے آگے بڑھ کر دیہی سیاحت سیاحوں کو بھارت کے دیہات، مقامی روایات اور مقامی علم و دانش کے نظام سے قریب لا رہی ہے۔ ہوم اسٹے، دیہات کی سیر، روایتی پکوان، دست کاری، زرعی سرگرمیوں کے تجربات اور بامعنی ثقافتی میل جول کے ذریعے سیاحوں کو مقامی زندگی کا حقیقی تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ اس سے دیہی خاندانوں، دست کاروں اور مقامی برادریوں کے کاروباری اداروں کے لیے براہِ راست آمدنی اور روزگار کے پائیدار مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں۔

میس سیاحت

ہندوستان میٹنگز، ترغیبی تقریبات، کانفرنسوں اور نمائشوں (ایم آئی سی ای) سے متعلق سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اس پیش رفت کو توسیع پاتے ہوئے کنونشن بنیادی ڈھانچے اور بڑے بین الاقوامی پروگراموں کی میزبانی کے ثابت شدہ تجربے سے تقویت مل رہی ہے۔ جدید کنونشن مراکز، بہتر رابطہ سہولتوں اور سیاحتی مقامات پر کاروباری تقریبات کے انعقاد سے ملک میں تفریحی سیاحت کے علاوہ سیاحت کی دیگر اقسام کو بھی فروغ مل رہا ہے، جبکہ سال بھر اقتصادی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔



بھارت منڈپم، نئی دہلی

جی- 20: دنیا کے سامنے ہندوستان کی سیاحتی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا

ہندوستان کی جی- 20 صدارت نے عالمی سطح پر ملک کے سیاحتی تنوع کو اجاگر کرنے کا ایک غیر معمولی موقع فراہم کیا۔

- 60 سے زیادہ شہروں میں جی-20 کے 200 سے زائد اجلاس منعقد کیے گئے، جن کے ذریعے بین الاقوامی مندوبین کو روایتی بڑے شہروں سے آگے ملک کے دیگر سیاحتی مقامات سے بھی روشناس کرایا گیا۔
- ان تقریبات کے ذریعے مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی تاریخی یادگاروں، مقامی دست کاری، علاقائی پکوانوں، ثقافتی پیش کشوں اور سیاحتی تجربات کو اجاگر کیا گیا۔
- متعدد شہروں میں تقریبات کے انعقاد کی حکمت عملی سے سیاحتی مقامات کی شناخت اور تشہیر کو تقویت ملی، کم معروف مقامات کو فروغ ملا اور عالمی معیار کی بین الاقوامی تقریبات کی میزبانی کرنے کی بھارت کی صلاحیت کا مظاہرہ ہوا۔
- اس تجربے نے میٹنگز، ترغیبی تقریبات، کانفرنسوں اور نمائشوں(ایم آئی سی ای) سے متعلق سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر بھارت کے بڑھتے ہوئے امکانات کو مزید تقویت دی، جبکہ عالمی سطح پر ملک کی شناخت اور اس کے نرم اثر و رسوخ میں بھی اضافہ کیا۔

ساحلی، بحری جہازوں کے ذریعے سیاحت، مہم جوئی اور تجرباتی سیاحت

تقریباً7,500 کلومیٹر سے زیادہ طویل ساحلی پٹی، جزیرہ جاتی علاقوں، دریاؤں، وسیع صحراؤں اور پہاڑی مناظر کے ساتھ بھارت سیاحت کے متنوع تجربات پیش کرتا ہے۔ ساحلی سیاحت اور بحری جہازوں کے ذریعے سیر و سیاحت سے لے کر آبی کھیلوں، پہاڑی راستوں پر پیدل سفر، کوہ پیمائی، دریاؤں میں رافٹنگ، صحرائی سفاری، فلمی سیاحت اور دیگر منفرد سیاحتی سرگرمیوں تک، ملک میں مختلف دلچسپیوں کے حامل سیاحوں کے لیے وسیع مواقع موجود ہیں۔ سیاحت کے یہ متنوع مواقع سیاحوں کے انتخاب میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف سیاحتی مقامات پر ان کے قیام کی مدت بڑھانے کی بھی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔



بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ہمہ گیر ترقی

ہندوستان کی سیاحت کی ترقی کی حکمت عملی میں بتدریج انفرادی سیاحتی مقامات کی بہتری سے آگے بڑھ کر مربوط سیاحتی مراکز اور ان سے وابستہ سہولتوں کا جامع نظام تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اب توجہ صرف الگ الگ تاریخی یادگاروں اور ورثے کے مقامات کی ترقی تک محدود نہیں رہی، بلکہ ایسے ہمہ گیر سیاحتی مقامات کی تعمیر پر مرکوز ہے جہاں آمد و رفت کے بہتر اور بلا رکاوٹ ذرائع، سیاحوں کے لیے اعلیٰ معیار کا بنیادی ڈھانچہ اور بھرپور سیاحتی تجربات دستیاب ہوں۔ اس حکمت عملی کا مقصد سیاحوں کے پورے سفر کو زیادہ سہل اور خوشگوار بنانا ہے، ساتھ ہی اس بات کو یقینی بنانا بھی ہے کہ سیاحت سے مقامی برادریوں کو مسلسل اقتصادی فوائد حاصل ہوں اور ان کی طویل مدتی ترقی ممکن ہو۔

سیاحتی مقامات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا

ملک بھر میں کئی اہم سرکاری اقدامات اس تبدیلی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ان منصوبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے ہندوستان کے سیاحتی ماڈل کو الگ تھلگ سیاحتی مقامات سے مربوط سیاحتی مراکز میں تبدیل کیا جا رہا ہے، تاکہ سیاح زیادہ وقت قیام کریں، مقامی سطح پر زیادہ خرچ کریں اور انہیں بہتر سیاحتی تجربات حاصل ہوں۔

- سودیش درشن کے تحت 14 موضوعاتی سیاحتی سرکٹس میں 5,295.24 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے ساتھ 76 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 75 منصوبے عملی طور پر مکمل ہو چکے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت بدھ مت، ساحلی، صحرائی، ماحول دوست، ہمالیائی، شمال مشرقی، رامائن، دیہی، روحانی، قبائلی اور دیگر موضوعاتی سیاحتی سرکٹس میں بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔

- اسی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے سودیش درشن 2.0 میں سیاحتی مقامات کو مرکز میں رکھ کر ترقی کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے، جس میں پائیدار اور تجربات پر مبنی سیاحت پر توجہ دی گئی ہے۔ بہتر منصوبہ بندی، بنیادی ڈھانچے اور سیاحوں کے تجربات کو بہتر بنانے کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ترقی کے لیے 2,207.08 کروڑ روپے مالیت کے 53 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔
- پرشاد (پی آر اے ایس ایچ اے ڈی) اسکیم کے تحت اہم زیارتی اور تاریخی مقامات پر بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے 1,726.24 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے 54 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ اس سے زائرین کے لیے سہولتوں میں اضافہ ہونے کے ساتھ ان مقامات کی ثقافتی اور روحانی اہمیت کو بھی برقرار رکھنے میں مدد مل رہی ہے۔
- سرمایہ جاتی سرمایہ کاری کے لیے ریاستوں کو خصوصی امداد(ایس اے ایس سی آئی) کے ذریعے23 ریاستوں میں 3,295.76 کروڑ روپے کے مجموعی اخراجات کے ساتھ 40 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان کا مقصد اہم سیاحتی مراکز کو ترقی دے کر عالمی معیار کے مطابق بنانا ہے۔
- چیلنج پر مبنی سیاحتی مقامات کی ترقی (سی بی ڈی ڈی) کے اقدام کے تحت روحانی اور ماحول دوست سیاحت کے شعبوں میں زیادہ امکانات رکھنے والے مقامات کی ترقی کے لیے 687.99 کروڑ روپے مالیت کے 37 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔



سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کے طور پر رابطے کے ذرائع

سیاحت کا بنیادی ڈھانچہ صرف سیاحتی مقام تک محدود نہیں ہوتا، بلکہ وہاں تک رسائی کے بہتر ذرائع بھی اس کا ایک اہم حصہ ہیں۔ سیاحتی مقامات کی

ترقی کے لیے آمد و رفت کی سہولتوں کو بہتر بنانا ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔
قومی شاہراہوں کے جال میں توسیع، ریلوے اسٹیشنوں کی جدید کاری، وندے بھارت ٹرینوں کا آغاز، اُڑان اسکیم کے ذریعے علاقائی فضائی رابطوں میں بہتری، ہوائی اڈوں کی توسیع وترقی، آخری منزل تک آمد و رفت کی بہتر سہولتیں، برقی بسوں اور عوامی سہولتوں میں بہتری سے سیاحتی مقامات تک رسائی آسان ہو رہی ہے اور سفر کا وقت کم ہو رہا ہے۔ علاقائی رابطوں کے اگلے مرحلے' وکست اُڑان 'کے تحت 28,840 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس سے درجۂ دوم اور درجۂ سوم کے شہروں نیز دور دراز علاقوں میں فضائی سفر کی سہولتوں کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔ اس پروگرام کے تحت 100 سے زیادہ نئے ہوائی اڈوں اور 200 ہیلی پیڈز کی تعمیر بھی شامل ہے۔ یہ سرمایہ کاری سیاحتی مقامات کو الگ تھلگ رکھنے کے بجائے انہیں سیاحتی سرکٹس کے ذریعہ ایک دوسرے سے جوڑنے میں مدد دے رہی ہے، جس سے سیاحوں کے لیے ایک ہی خطے میں متعدد مقامات کی سیر کرنا ممکن ہو رہا ہے۔

سفر میں آسانی، ڈجیٹل سیاحت اور عالمی منڈیوں تک رسائی

سیاحت کے بڑھتے ہوئے مسابقتی ماحول میں کسی بھی سیاحتی مقام کی اہمیت کا اندازہ صرف وہاں دستیاب سہولتوں سے ہی نہیں، بلکہ اس بات سے بھی لگایا جاتا ہے کہ وہاں پہنچنا، اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنا اور وہاں سیاحت کا تجربہ کرنا کتنا آسان ہے۔ ویزا کی سہولتوں اور ڈجیٹل خدمات سے لے کر سیاحتی مقامات کی تشہیر اور ٹیکنالوجی پر مبنی اختراعات تک، ہندوستان مسلسل ایسی کوششیں کر رہا ہے جن سے سیاحوں کا پورا سفر آسان اور بلا رکاوٹ بنایا جا سکے، اور ساتھ ہی عالمی سیاحتی منڈیوں میں ملک کی موجودگی کو بھی مضبوط کیا جا سکے۔



سفر کو آسان بنانا

بین الاقوامی سیاحت کے فروغ میں سفر کو آسان بنانے کی سہولتیں ایک اہم محرک بن کر ابھری ہیں۔ بھارت نے ای-ٹورسٹ ویزا نظام کے ذریعے داخلے کے طریقۂ کار کو بتدریج آسان بنایا ہے، جس سے غیر ملکی سیاحوں کے لیے سفر مزید سہل ہو گیا ہے۔

اس میں اہم اقدامات میں شامل ہیں:

- ای ٹورسٹ ویزا کی سہولت 175 ممالک کے شہریوں تک توسیع دی گئی ہے۔
- 33 مخصوص ہوائی اڈوں، 19 بندرگاہوں اور 4 زمینی سرحدی راستوں کے ذریعے بھارت میں داخلے کی اجازت ہے۔
- ویزا نظام کے تحت ویزا کی مختلف اقسام اور داخلے کے لیے مخصوص مقامات کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔
- زیادہ امکانات رکھنے والی سیاحتی منڈیوں سے آنے والے سیاحوں کے لیے دستاویزات کے طریقۂ کار کو آسان بنانے، ڈجیٹل اجازت نامے فراہم کرنے اور سفر کے مراحل کو سہل بنانے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

سیاحت کا ڈجیٹل نظام تیار کرنا

ڈجیٹل پلیٹ فارم سیاحوں کے تجربات کو بہتر بنانے اور سیاحت کے انتظام و انصرام، دونوں کے لیے مرکزی اہمیت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔

ہاسپیٹیلٹی انڈسٹری کا قومی مربوط ڈیٹا بیس (+این آئی ڈی ایچ آئی) سیاحت سے متعلق خدمات فراہم کرنے والوں کے اندراج، شناخت اور درجہ بندی کے لیے ایک متحد ڈجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ یہ کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کے ساتھ تمام مراحل کی آن لائن کارروائی، مربوط ادائیگی کی سہولتوں اور منظوری کے شفاف طریقۂ کار کو یقینی بناتا ہے۔



سیاحت کی ترقی میں جدت طرازی کا کردار

جدت طرازی اور کاروباری سرگرمیاں سیاحت کی ترقی کے اہم محرکات کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ سفر اور سیاحت کے شعبے میں 17 اپریل 2023 تک 262 اضلاع میں ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ 1,497 اسٹارٹ اَپس کام کر رہے تھے، جن کے ذریعے تقریباً 13,919 افراد کو روزگار فراہم کیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان اسٹارٹ اَپس میں سے 58 فیصد درجۂ دوم اور درجۂ سوم کے شہروں میں قائم ہیں، جو بڑے شہری مراکز سے آگے سیاحت سے متعلق کاروباری سرگرمیوں کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔یہ اسٹارٹ اَپس سفری ٹیکنالوجی، آن لائن بکنگ، ہوم اسٹے، دیہی اور تجرباتی سیاحت، جدید نقل و حمل اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی سفری منصوبہ بندی کے شعبوں میں نئے حل پیش کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں نمایاں مثالوں میں ہائی وے ڈی لائٹ(ایچ ڈی) شامل ہے، جس نے شاہراہوں پر دستیاب سہولتوں کا ایک ڈجیٹل طور پر مربوط نیٹ ورک تیار کیا ہے؛ ویلو ٹیل(وی ٹی))، جو ہوم اسٹے اور مقامی برادریوں پر مبنی تجربات کے ذریعے دیہی سیاحت کو فروغ دے رہا ہے؛ اور اُڑچلو(یو سی)، جو ڈجیٹل پلیٹ فارم اور 70 سے زیادہ بکنگ دفاتر کے نیٹ ورک کے ذریعے 28 لاکھ سے زیادہ دفاعی اہلکاروں، سابق فوجیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو ٹیکنالوجی پر مبنی سفری خدمات فراہم کر رہا ہے۔

پائیدار اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی سیاحت: طویل مدتی ترقی کا ماڈل

عالمی سیاحتی مرکز کے طور پر اپنی حیثیت مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ بھارت میں سیاحت کی ترقی کے ایک اہم اصول کے طور پر پائیداری پر توجہ بڑھ رہی ہے۔ اب ایسے سیاحتی مقامات تیار کرنے پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے جو ماحولیات کے تحفظ کے لیے ذمہ دار ہوں، اقتصادی شمولیت کو فروغ دیں اور سیاحوں کو اعلیٰ معیار کے تجربات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ بنیادی ڈھانچے، رابطے کے ذرائع اور ڈجیٹل تبدیلی میں سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ سیاحت سے متعلق پالیسیوں میں ذمہ دارانہ سفر، مقامی برادریوں کی شراکت داری، ہنرمندی کی ترقی اور سیاحتی مقامات کے طویل مدتی انتظام و انصرام پر بھی زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔

پائیدار سیاحتی مقامات

بھارت ٹریول فار لائف (ٹی ایف ایل) اور سیاحوں کے ذمہ دارانہ طرز عمل کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے سیاحت کے ایک زیادہ متوازن ماڈل کو فروغ دے رہا ہے۔ اس کے ساتھ پہاڑی راستوں پر پیدل سفر، پرندوں کا مشاہدہ،

سمندری کچھوؤں کے تحفظ سے متعلق سیاحتی راستوں اور فطرت سے وابستہ دیگر سرگرمیوں کے ذریعے سیاحت کو متنوع بنانے پر بھی زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔ اس سے ان سیاحتی مقامات پر سیاحوں کا دباؤ کم کرنے میں مدد مل رہی ہے جہاں پہلے ہی سیاحوں کی بڑی تعداد پہنچتی ہے، جبکہ قدرتی ماحول کے تحفظ اور مقامی لوگوں کے روزگار کو بھی سہارا ملتا ہے۔ پائیدار سیاحت جامع اقتصادی ترقی، روزگار، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ماحولیات کی حفاظت کو فروغ دے کر پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کے حصول میں بھی براہِ راست معاون ہے۔

- ایس ڈی جی 8.9 پائیدار سیاحت کے فروغ پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ مقامی ثقافت اور مصنوعات کو بھی فروغ دیتی ہے۔
- ایس ڈی جی بی 12 پائیدار سیاحت کے اثرات کی نگرانی کے لیے طریق کار اور وسائل تیار کرنے پر زور دیتا ہے۔
- ایس ڈی جی 14.7 سمندری وسائل کے پائیدار استعمال، بشمول سیاحت، کے ذریعے چھوٹے جزیرہ جاتی ترقی پذیر ممالک اور کم ترقی یافتہ ممالک کے لیے اقتصادی فوائد میں اضافے کو اجاگر کرتا ہے۔

مستقبل کا لائحۂ عمل

ہندوستان کا سیاحتی ویژن سیاحوں کی آمد میں اضافے سے کہیں آگے ایک مضبوط، پائیدار اور اعلیٰ قدر کے حامل سیاحتی نظام کی تشکیل پر مبنی ہے۔ سیاحتی مقامات کے بنیادی ڈھانچے، بہتر رابطہ سہولتوں، ڈجیٹل تبدیلی، سفر کو آسان بنانے کے اقدامات، ہنرمندی کی ترقی اور سیاحتی مقامات کے پائیدار انتظام و انصرام میں سرمایہ کاری سے عالمی سیاحتی مقام کے طور پر بھارت کی مسابقتی صلاحیت مضبوط ہو رہی ہے، جبکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ترقی کے ثمرات سب تک پہنچیں۔ اقتصادی ترقی کو ماحولیاتی ذمہ داری اور مقامی برادریوں کی شراکت داری کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے حکومت ایسا سیاحتی شعبہ تشکیل دے رہی ہے جو سیاحوں کے اخراجات میں اضافہ کرے، معیاری روزگار کے مواقع پیدا کرے اور سیاحتی مقامات اور مقامی برادریوں کے لیے طویل مدتی اقتصادی و سماجی فوائد فراہم کرے۔

حوالہ جات

- **Press Information Bureau**

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2277629&reg=48&lang=2&utm

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2226966&utm&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2240649&reg=3&lang=1&utm

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149085&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2232011&reg=48&lang=2

- **Ministry of Tourism**

https://www.tourism.gov.in/

https://data.tourism.gov.in/mrd/Uploads/annual-reports/Ministry%20of%20Tourism%20Annual%20Report_2025-26_english_0.pdf

https://nidhi.tourism.gov.in/home/

https://www.tourism.gov.in/static/uploads/2025/07/a7720ca5f98221c4be071b932d2186e4.pdf

https://master-tourism.digifootprint.gov.in/static/uploads/2025/06/21e6726f1430d5deb423df9514ac5c47.pdf

https://master-tourism.digifootprint.gov.in/static/uploads/2025/06/8ac294b0518dd85d090b65906f8fd498.pdf

https://master-tourism.digifootprint.gov.in/static/uploads/2026/02/cab327af634c9575e187fb271602ac88.pdf

- **NITI Aayog**

https://niti.gov.in/sites/default/files/2026-07/Unlocking-Growth-in-Tourism-and-Hospitality-Sector.pdf

- **Photos**

https://www.incredibleindia.gov.in/en

- **Others**

https://whc.unesco.org/en/statesparties/in

https://static.investindia.gov.in/s3fs-public/2022-10/Draft%20Tourism%20Policy%20ver%203%20Nov%2021%20updated.pdf?utm

https://newsonair.gov.in/pm-modi-launches-next-phase-of-viksit-udan-to-give-fillip-to-air-travel-in-tier-2-and-tier-3-cities/

https://www.startupindia.gov.in/content/sih/en/bloglist/blogs/TourismSector.html?utm

https://sdgs.un.org/topics/sustainable-tourism

India as a Tourism Hub

*****

ش ح – ظ الف- ف ر
UR- 7405